سوال

(5)اللہ نگہبان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محافظ فرشتے ہیں یا صرف اللہ تعالیٰ؟ کیا مخلوقات کو نگہبان کہنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرشتوں سمیت تمام مخلوقات کا محافظ اور نگہبان اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی محافظ و نگہبان نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن تَوَلَّوا فَقَد أَبلَغتُكُم ما أُرسِلتُ بِهِ إِلَيكُم وَيَستَخلِفُ رَبّى قَومًا غَيرَكُم وَلا تَضُرّونَهُ شَيـًٔا إِنَّ رَبّى عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ حَفيظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمّا جاءَ أَمرُنا نَجَّينا هودًا وَالَّذينَ ءامَنوا مَعَهُ بِرَحمَةٍ مِنّا وَنَجَّينٰهُم مِن عَذابٍ غَليظٍ ﴿٥٨﴾ ... سورة هود

''پس اگر تم روگردانی کرو (تو کرو) میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ میرا رب تمہارے قائم مقام دیگر لوگوں کو کر دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے، یقیناً میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے ھود کو اور ان کے مسلمان ساتھیوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات عطا کی اور ہم نے اُن (سب) کو سخت عذاب سے بچا لیا۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَما كانَ لَهُ عَلَيهِم مِن سُلطٰنٍ إِلّا لِنَعلَمَ مَن يُؤمِنُ بِالءاخِرَةِ مِمَّن هُوَ مِنها فى شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ حَفيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادعُوا الَّذينَ زَعَمتُم مِن دونِ اللَّهِ لا يَملِكونَ مِثقالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلا فِى الأَرضِ وَما لَهُم فيهِما مِن شِركٍ وَما لَهُ مِنهُم مِن ظَهيرٍ ﴿٢٢﴾ ... سورة سبا

''اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دیجیے! اللہ کے سوا جن جن کا تمہیں گمان ہے (سب) کو پکار لو، نہ ان میں سے کسی کو آسمانوں اور زمینوں میں سے ایک ذرہ کا اختیار ہے نہ ان کا ان میں کوئی حصہ ہے نہ ان میں سے کوئی اُس (اللہ) کا مددگار ہے۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذينَ اتَّخَذوا مِن دونِهِ أَولِياءَ اللَّهُ حَفيظٌ عَلَيهِم وَما أَنتَ عَلَيهِم بِوَكيلٍ ٦ ... سورة الشورىٰ

''اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے اللہ ان پر نگران ہے اور آپ ان پر کارساز نہیں ہیں۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ بہت سی دعاؤں سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تمام مخلوقات کو اللہ ہی کی پناہ اور حفاظت میں دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کی چند ادعیہ مسنونہ درج ذیل ہیں:

(1)ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر کی طرف آئے تو اپنی چادر کے پلو سے اسے جھاڑے اور اللہ کا نام لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بستر پر اس کے بعد کیا چیز آئی ہے۔ جب لیٹنے لگے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ کلمات پڑھے:

(سبحانک ربی بک وضعت جنبی وبک أرفعہ إن أمسکت نفسی فاغفر لھا وإن أرسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین) (مسلم، الذکر والدعا والتوبۃ والاستغفار، الدعاء عند النوم، ح: 2714)

''پاک ہے تو اے میرے رب! تیرے (نام کے) ساتھ ہی میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے معاف کر دینا اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کرنا جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

02)مسافر کو مقیم کے لیے یہ دعا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے:

استودعک اللہ الذی لایضیع ودائعہ (مسند احمد 403/2، ابن ماجہ، ح: 2825)

''میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

(3) مقیم کی مسافر کے لیے مسنون دعا یہ ہے:

(أَستَوْدِعُ اللّٰہَ دِینَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیمَ عَمَلِکَ) (ابن ماجہ، الجھاد، تشییع الغزاۃ وودا عھم، ح: 2826)

''میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کے اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

مذکورہ بالا ادعیہ ماثورہ میں (فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ)، (استودعک اللہ) اور (أَستَوْدِعُ اللّٰہَ) کے الفاظ قابلِ غور ہیں۔

نیز اللہ تعالی کے مقابلے میں کوئی بچانے والا نہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی کے مقابلے میں مخلوقات کے محافظ ہونے کی نفی ہے:

أَلَم تَعلَم أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ وَما لَكُم مِن دونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلا نَصيرٍ ١٠٧ ... سورة البقرة

''کیا آپ کو علم نہیں کہ زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مددگار نہیں۔''

نیز فرمایا:

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ ... سورة العنكبوت

''تم نہ تو زمین میں اللہ کو عاجز کرسکتے ہو اور نہ آسمان میں، اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی ہے نہ مددگار۔''

شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا :

وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ ... سورة هود

''میں تم پر قطعاً نگہبان (اور داروغہ) نہیں ہوں۔''

یہی اعلان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا۔ (الانعام/6: 104)

درج ذیل آیات میں بھی یہی مضمون بیان کیا گیا ہے :

وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾ ... سورة النساء

وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿١٠٧﴾ ... سورة الانعام

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٤٨﴾ ... سورة الشورىٰ

مندرجہ بالا حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل محافظ اور نگہبان اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ البتہ کتاب وسنت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ تمام انسانوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے محافظ مقرر کیے گئے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ ... سورة الطارق

''کوئی ایسا نہیں جس پر نگہبان فرشتہ نہ ہو۔''

ایک اور مقام پر فرمایا :

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ... ﴿١١﴾ ... سورة الرعد

''اس (اللہ تعالیٰ) کے پہرے دار اس (انسان) کے آگے پیچھے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔''

سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ﴿٦١﴾ ... سورة الانعام

''اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب و برتر ہے اور وہ تم پر نگہبانی کرنے والا بھیجتا ہے۔''

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ اور يُرْسِلُ کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ محافظ اللہ کے حکم سے اور اسی کی طرف سے مقرر ہیں۔ ان پر بھی اللہ تعالیٰ کا حکم چلتا ہے۔ جسے اللہ نہ بچانا چاہے

اسے کوئی بھی بچا نہیں سکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 44

محدث فتویٰ